عضوِتناسل۔ذکر(Penis)کا سائز

ہمارے ہاں اکثر مرد ذکر (penis) کی لمبائی اور موٹائی کے حوالے سے بہت حساس (Concious) ہیں۔عام مردوں کا خیال ہے کہ عورتیں لمبا ذکر پسند کرتی ہیں۔جبکہ حقیقت یہ ہے کہ عورتیں ذکر کے سائز کے حوالے سے کم سوچتی ہیں۔اکثر عورتیں چھوٹے ذکر کو پسند کرتی ہیں۔بہت لمبا ذکر عورت کو پسند نہیں، کیونکہ اس سے عورت کو تکلیف ہوتی ہے۔ذکر کے سائز کے حوالے سے یہ بات بھی عام ہے کہ بھرپور جنسی لطف اور بیوی کی کیلئے لمبے ذکر کی ضرورت ہے۔جبکہ حقیقت یہ ہے کہ زیادہ جنسی لطف اور بیوی کے اطمینان کا ذکر کی لمبائی سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔اصل چیز یہ ہے کہ آپ جنسی عمل کیسے کرتے ہیں۔عورت کی فرج (vagina) کا سائز اوسطاً 3 تا 4 انچ ہوتا ہے اور اس کا صرف بیرونی یعنی پہلا 1 تا ڈیڑھ انچ حصہ ہی حساس ہوتا ہے اور اس حساس حصے تک 2 انچ سے کچھ لمبا ذکر آسانی سے پہنچ جاتا ہے۔ویسے بھی 80% عورتیں صرف دخول سے (آرگیزم) انتہائی لذت حاصل نہیں کرتیں۔یہ خیال بھی عام ہے کہ اولاد کے حصول کیلئے ذکر کا لمبا ہونا ضروری ہے۔اگر ذکر لمبائی میں چھوٹا ہوگا تو اولاد پیدا نہ ہوگی۔اس مغالطے کی بھی کوئی حقیقت نہیں۔اولاد کے حصول کیلئے صرف منی (Semen) کا فرج (vagina) میں داخل ہونا ضروری ہے۔لہٰذا ذکر کے سائز کا اولاد کی پیدائش کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ بھرپور جنسی لطف کیلئے ذکر کا موٹا ہونا ضروری ہے۔یہ بھی ایک مغالطہ ہے جس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔فرج دراصل خالی ٹیوب کی طرح کوئی کھلا راستہ نہیں ہے۔فرج کی 2 دیواریں ہوتی ہیں جو آپس میں ملی ہوتی ہیں۔جنسی ہیجان میں خون کی زیادتی کی وجہ سے فرج کا بیرونی حصہ سوج کر مزید تنگ ہو جاتا ہے اور اس صورت میں پتلے سے پتلا ذکر بھی عورت کو بھرپور جنسی لطف دے گا۔

بہت سے مردوں کا خیال ہے کہ ذکر کو بالکل سیدھا ہونا چاہیے جبکہ اکڑا ہوا ذکر اکثر اوقات دائیں، بائیں یا پھر اوپر، نیچے کو جھکا ہوتا ہے۔اور بمشکل 1% افراد کا ذکر سیدھا ہوتا ہے۔ایسا ہونا بھی مشکل ہے کیونکہ ذکر ہڈی یا کسی سخت چیز کا بنا ہوا نہیں ہوتا۔85% لوگوں کا ذکر بائیں طرف ٹیڑھا ہوتا ہے۔اسی طرح عموماً کچھ لوگوں کا بایاں خصیہ (Testicle) بھی کچھ نیچے ہوتا ہے اور ایک گولی بھی قدرے چھوٹی ہوتی ہے۔یہ سب کچھ نارمل ہے۔مشت زنی نہ کرنے والوں کا ذکر بھی بائیں طرف کو ٹیڑھا ہوتا ہے اور ذکر کی رگیں بھی تناؤ میں خوب ابھر جاتی ہیں۔رگیں جتنی زیادہ ابھرتی ہیں اتنا ہی خون ذکر میں جاتا ہے اور تناؤ بھی اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔

عموماً 15 اور 20 سال کی عمر میں جنسی غدودوں کی کارکردگی کی وجہ سے نوجوان لڑکوں میں منی (Semen) زیادہ بننے لگتی ہے جس کی وجہ سے نوجوانوں میں جنسی آسودگی کی شدید خواہش پیدا ہونے لگتی ہے اور وہ مختلف طریقوں سے اپنی جنسی آسودگی حاصل کرنے کی فکر کرتے ہیں۔کیونکہ ہم منی (Semen) کو محفوظ (store)

PAKEAGLE.COM

نہیں کر سکتے۔ چنانچہ اس کا اخراج ضروری ہے اور اخراج ایک صحت مند عضویاتی عمل ہے۔ یہ اخراج جائز بھی ہو سکتا ہے اور ناجائز بھی، حلال بھی اور حرام بھی، یہ شعوری بھی ہو سکتا ہے اور غیر شعوری (احتلام) بھی ہو سکتا ہے۔

PAKEAGLE.COM